از عدالتِ عظمیٰ

ایس۔ سی۔ مند کی وغیرہ

بنام

دی ڈائریکٹر آف ہیلتھ اینڈ ویلفیر سروس وغیرہ

تاریخ فیصلہ: 29 جنوری 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

کرناٹکا سول سروسز (ٹائم باؤنڈ ایڈوانسمنٹ) رولز / کرناٹکا گورنمنٹ سرونٹس (سنیارٹی) قواعد:

قواعد 3، 16 / قاعدہ 6-ان ملازمین میں پیشگی اضافہ جنہوں نے 10 سال کی ملازمت مکمل کر لی ہے لیکن اعلی عہدے پر ترقی نہیں پائی ہے-رضاکارانہ طور پر کسی دوسرے عہدے پر منتقلی کا مطالبہ کرنا-رضاکارانہ منتقلی پر ملازم کے عہدے پر شامل ہونے کے دن سے دس سال کی مدت شمار کی جائے گی-وہ ملازمت جو ترقی کے لیے سنیارٹی کے تعین کے مقصد کے لیے شمار نہیں ہوتیں-پیشگی اضافہ کی منظوری کے لیے 10 سال کی مدت کا حساب نہیں لیا جائے گا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3497، سال 1996 وغیرہ۔

کرناٹکا ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے فیصلے اور حکم سے، بنگلور میں اے نمبر 1545، سال 1992 میں۔

اپیل کنندہ کے لیے پی آر راماشیش۔

جواب دہندہ کے لیے ایم ویرپا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے وکیل کو سنا ہے۔ اپیل کنندہ کو 3 مئی 1979 کو محکمہ خاندانی صحت اور خاندانی بہبود کی ملازمت میں جونیئر لیبارٹری ٹیکنیشن کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ انہوں نے 16 ستمبر

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

1986 کو اسی محکمے میں پہلی ڈویژن اسسٹنٹ کے طور پر منتقلی اور تعیناتی کے لیے درخواست دی تھی۔ 28 اکتوبر 1986 کی کارروائی کے مطابق، انہیں اسی محکمے میں پہلے ڈویژنل اسسٹنٹ کے طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ کرناٹکا سول سروسز (ٹائم باؤنڈ ایڈوانسمنٹ) رولز، 1983) اس امیدوار کو اس کے قاعدہ 16 کے تحت پیشگی اضافہ دینے کا بندوبست کرتا ہے جس نے 10 سال کی خدمت مکمل کر لی ہے لیکن اسے اعلی عہدے پر ترقی نہیں دی گئی ہے۔ اپیل کنندہ نے 1989 میں مذکورہ فائدہ کی منظوری کے لیے درخواست دی تھی۔ 15 اکتوبر 1989 کی کارروائی کے ذریعے اسے خارج کر دیا گیا۔ نتیجتاً، اس نے ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل میں ایک نمائندگی دائر کی جس نے درخواست نمبر 1545/92 میں 13 جنوری 1993 کے اپنے حکم سے اسے خارج کر دیا۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل شری پی آر رمیش نے دلیل دی کہ قواعد کے قاعدہ 3 شق (اے) میں مقرر کردہ وضاحتی معیار کو ورک چارجڈ سروس یا مقامی امیدوار کی طرف سے رکھی گئی ملازمت کے مطابق پڑھا جانا چاہیے جسے صرف خارج کیا جائے گا۔ چونکہ اپیل کنندہ 3 مئی 1979 سے اس عہدے کی وضاحتی نوعیت کے باوجود یکساں تنخواہ کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہا ہے، اس لیے اپیل کنندہ نے 19 مئی 1989 کو دس سال کی خدمت مکمل کی تھی اور اس لیے وہ قواعد کے تحت اضافے کا اہل ہے۔ ریاست کے فاضل وکیل، شری ویرپا نے دلیل دی کہ کرناٹکا گورنمنٹ سرونٹس (سنیارٹی) رولز، 1957 کے قاعدہ 6 کا فقرہ جیسا کہ 1976 میں ترمیم کی گئی تھی، اس مقدمے کے حقائق پر لاگو ہوتی ہے۔ اس کے عمل سے، اپیل کنندہ نے رضاکارانہ طور پر جونیئر اسسٹنٹ کے طور پر تعینات ہونے کا انتخاب کیا، حالانکہ اسی محکمے میں، ترقی کے مقصد سے، وہ سب سے جونیئر بن گیا ہے، جب تک کہ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ 10 سال کی خدمت مکمل نہ کرے، وہ ترقی کا اہل نہیں ہے۔ اس کے بعد، وہ غور کرنے کا اہل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ٹریبونل اپیل گزار کے دعوے کو خارج کرنے میں درست تھا۔

قائق اور متعلقہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے، واحد سوال یہ ہے کہ آیا اپیل کنندہ 3 مئی 1979 سے 28 اکتوبر 1986 تک کی اپنی ملازمت کو قواعد کے تحت 10 سال کی مدت کے لیے پیشگی اضافہ حاصل کرنے کے لیے شامل کر سکتا ہے؟ قواعد کی قاعدہ 3 یوں پڑھتی ہے:

"3. مقررہ وقت میں ترقی اور اہلیت کی شرائط کی منظوری:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تقرر کرنے والی اتھارٹی کسی ایسے سرکاری ملازم کو جو شیڈول کے کالم (2) میں مذکور تنخواہ کے پیمانے کے ساتھ کسی عہدے پر فائز ہو، اس کے متعلقہ کالم (3) میں بیان کردہ تنخواہ کے پیمانے کے انتخاب کا وقت دے گا اگر:

(a) اس نے مقامی امیدوار ورک چارجڈ ملازمین کی حیثیت سے اپنی ملازمت کو چھوڑ کر اپنے عہدے پر کم از کم دس سال کی خدمت کی ہے یا کوئی دوسری خدمت جو ترقی کے لیے سنیارٹی کے تعین کے مقصد کے لیے شمار نہیں ہوتی ہے۔

سنیارٹی قواعد کا قاعدہ 6 اس طرح پڑھتا ہے:

"مفادِ عامہ میں کسی شخص کی ایک ہی تنخواہ یا تنخواہ کے پیمانے پر خدمت کے ایک طبقے یا درجہ سے دوسرے طبقے یا درجے میں منتقلی کو سنیارٹی کے مقاصد کے لیے مؤخر الذکر کے لیے پہلی تقرری نہیں سمجھا جائے گا اور اس طرح منتقل کیے گئے شخص کی سنیارٹی کا تعین اس کلاس یا درجہ میں اس کی پہلی تقرری کے حوالے سے کیا جائے گا جہاں سے اسے منتقل کیا گیا تھا:

بشر طیکہ، جہاں افسر کی درخواست پر تبادلہ کیا جاتا ہے، اسے اس کلاس یا درجہ یا ملازمت کی سنیارٹی فہرست میں رکھا جائے گا جس میں اس کا تبادلہ اس درجہ یا گریڈ پر ملازمت انجام دینے والے تمام افسران کے نیچے کیا جاتا ہے۔ منتقلی کی تاریخ:

بشر طیکہ مزید یہ کہ مفادِ عامہ میں منتقل کیے گئے شخص کی سنیارٹی کا تعین اس شخص کے مقابلے میں کیا جائے گا جو دراصل اس کلاس یا درجہ میں اس عہدے پر فائز ہے جس میں اس کا تبادلہ کیا گیا ہے، اس طرح کی منتقلی کی تاریخ کا تعین اس کلاس یا درجہ میں اس کی پہلی تقرری کے حوالے سے کیا جائے گا جس سے اس کا تبادلہ کیا گیا تھا۔

ان قواعد کا مشترکہ مطالعہ واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ تقرری کا اختیار کسی ایسی سرکاری ملازمت کو عطا کرے گا جس کے پاس شیڈول کے کالم 2 میں مخصوص تنخواہ کا پیمانہ ہے، اس کے متعلقہ کالم (3) میں مخصوص تنخواہ کے پیمانے کے انتخاب کا وقت، اگر اس نے اپنے عہدے پر 10 سال سے کم کی ملازمت نہیں کی ہے، اس کے علاوہ مقامی امیدوار کے طور پر کام کرنے والے ملازمین یا کوئی دوسری خدمت جو ترقی کے لیے سنیارٹی کے تعین کے مقصد کے لیے شمار نہیں ہوتی ہے۔ سینئرٹی قواعد فقرہ کے تحت جونیئر ٹیکنیشن کے بعد سے پہلے ڈویژنل اسسٹنٹ میں منتقلی کی ان کی درخواست کی وجہ سے اور 10 اکتوبر 1986 سے وہ پہلے ڈویژنل اسسٹنٹ کے طور پر عہدہ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سنبھالتے ہوئے، وہ اس تاریخ تک سینئرٹی کی فہرست میں پہلے اسسٹنٹ میں سب سے جونیئر بن جاتے ہیں۔ اگر اس تاریخ سے ایک سے زیادہ شامل ہوتے ہیں، تو منتقل شدہ نمبر شمار میں سنیارٹی کی متعلقہ تاریخوں کی ترتیب میں۔ وہ 28 اکتوبر 1986 سے پہلے ڈویژنل اسسٹنٹ کے عہدے پر فائز ہیں اور ان کی 10 سالہ ملازمت کا حساب اس تاریخ سے لیا جائے گا جس دن وہ اعلی عہدے پر ترقی کے لیے اپنی سنیارٹی کے مقصد سے اس عہدے پر فائز ہوں گے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کرناٹکا عدالت عالیہ کے سنگل جج نے اس کے برعکس نظریہ اختیار کیا تھا اور ٹریبونل نے نشاندہی کی ہے کہ فاضل سنگل جج نے "ترقی کے لیے" لفظ کے اثر پر غور نہیں کیا تھا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ٹریبونل قواعد کی تشریح میں درست ہے۔ ان حالات میں ہمیں ٹریبونل کے فیصلے میں کوئی غیر قانونی حیثیت نظر نہیں آتی۔

اس کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

دیوانی اپیل نمبر، سال 1996

(ایس ایل پی (سی) نمبر 3252/94 سے نکلا۔)

اجازت دی گئی۔

اس معاملے میں اگرچہ اپیل کنندہ نے اس حقیقت کے پیش نظر کہ 23 جنوری 1992 کو شائع ہونے والی فہرست میں اس کی سنیارٹی کا تعین کیا گیا تھا اور وہ حتمی ہو گیا تھا، شرستہ دار کے طور پر زمرے میں مقررہ وقت پر ترقی کے اپنے حق کا دعوی کیا ہے، ظاہر ہے، سنیارٹی کا حساب اس تاریخ کے حوالے سے لگایا جانا تھا جس سے بالآخر تعلقہ شرستہ دار کے عملے میں ترقی کے لیے سنیارٹی کا تعین کیا گیا تھا۔ جیسے جیسے یہ حتمی ہوتا گیا، یہ 10 سال کی ملازمت اور مقررہ وقت پر ترقی کو طے کرنے کی بنیاد بناتا ہے۔ اس سنیارٹی فہرست کے تحت، ظاہر ہے، اس نے دس سال کی خدمت مکمل نہیں کی تھی۔ اس لیے اس رقم کی وصولی کے لیے کارروائی جاری کی گئی جو اسے غلط طریقے سے ادا کی گئی تھی۔ ٹریبونل نے درخواست نمبر 3367/92 میں 5 نومبر 1992 کے متنازعہ حکم کے ذریعے ان کی درخواست کو خارج کر دیا۔ اگرچہ مذکورہ استدلال کے پیش نظر، اپیل کنندہ اضافے کی ادائیگی کا حقدار نہیں ہے، تاہم، ابھی تک ادا کیے گئے بقایاجات کی وصولی کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے دس سال کی خدمت مکمل کرتے ہی اسے اضافے کے لیے سمجھا جائے گا جب تک کہ وہ اس دوران ترقی کے اہل نہ ہو جائے۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:22
I attest to the accuracy and
integrity of this document